بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مبارک خواب میں اللہ تبارک و تعالےٰ کی زیارت اور تحفہ قبول فرمانا

خواب کے پہلے حصہ میں یہ دیکھا ہے کہ میں کسی دوست کے ساتھ ایک جادوگر MAGICIAN کا شو دیکھنے کیلئے ایک سینما کی طرح کے ھال میں جاتا ھوں ۔ سٹیج پر فلم کی بجائے مشہور فلمی اداکار (اشوک کمار) نے جادو کے کمالات دکھلانے ہیں ۔ مجھے دروازے کی سمت سے پہلی یعنی سٹیج کی طرف سے سب سے آخری لائن ROW میں دروازے کے بالکل پاس جگہ ملتی ہے ۔ جلدھی سٹیج پر رونق سی ہو جاتی ہے اور اشوک کمار صاحب (MAGICIAN) کے طور پرسٹیج پر کھڑے ہو کر کچھ تعارفی باتیں بیان کرنے لگتے ہیں ۔ اَبھی اصل شو شروع نہیں ھوا مگر وہ غالباً نمونہ کے طور پر کچھ کمال دکھانے کی کوشش کرتے ہیں ۔ تب میں دیکھتا ہوں کہ میری قمیض کی جیب میں ایک پن PEN ہے ۔ اُس پن کے کلپ میں سے ایک چمکدار شعاع سی نکلتی ہے جو میرے پن سےشروع ہو کر بالکل سیدھی لائن میں سٹیج پر جاتی ہے ۔ وہ شعاعٗ اَیسی واضح اور روشن ہے کہ ھال میں بیٹھے ہوئے لوگ بھی اُس شعاع کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں ۔

تب وہ اداکار MAGICIAN بھی میری طرف دیکھتے ہوئے بلند آواز میں یہ درخواست (اعلان) کرتا ہے کہ میری موجودگی میں وہ اپنے جادو کے کمالات نہیں دکھلا سکے گا ۔ کیونکہ میرے ہوتے ہوئے اُس کے جادو کے اِلفاظ بے اثر ہوجائیں گے ۔ تب مجھے لگتا ہے کہ میرےقلم PEN کی وجہ سے اُسکا جادو کام نہیں کرتا ۔ اُس جادوگر کو بھی اُس کے اپنے علم کیوجہ سے اِس بات کا یقینی پتہ چل گیا ہے ۔ کئ لوگ بھی میری طرف حیرت اور اِلتجاء کے رنگ میں دیکھ رہے ہیں ۔

تب اشوک کمار صاحب (جادوگر) عاجزانہ سے انداز میں اُونچی آواز میں مجھے مخاطب کرکے کہتا ہے کہ میں وہاں سے چلا جاؤں تاکہ باقی کے لوگ وہ شو (تماشہ) دیکھ سکیں ۔ مجھے افسوس بھی ہوتا ھے مگر ساتھ ہی میرے دِل میں یہ خیال آتا ہے کہ چلو کوئ بات نہیں میں چلا جاتا ہوں ۔ میں اٹھ کر جانے کی تیاری کر رہا تھا کہ اُس MAGICIAN (اشوک کمارصاحب) نے خود ہی یہ اعلان کردیا کہ ویسے تو آپ کا حق ھے کہ آپ بھی شو دیکھیں مگر چونکہ آپکی موجودگی میں طلسمی کمالات ہونہیں سکتے لہذا آپ کی مہربانی ہوگی اگر آپ یہاں سے چلے جائیں ۔ تب میں جلدی سے وہاں سے نکل جاتا ھوں ۔ تاکہ میری وجہ سے اِتنے زیادہ لوگوں کا دِل (شو ۔ کھیل) خراب نہ ہو ۔

مجھے ایسے لگتا ھے کہ مجھے بھی یہ علم تو پہلے ہی سے تھا کہ میری موجودگی میں جادُو (کالا علم) نہیں چل سکتا مگر میں نے اُس پین Pen سے ویسی روشنی پہلی مرتبہ نکلتی ہوئ دیکھی تھی ۔ مجھے اُس شوء (تماشہ) سے نکلنے کا ملال سا بھی تھا مگر اطمینان بھی تھا کہ باقی لوگ تو تماشہ دیکھ سکیں گے ۔ یہ بھی خوشی تھی کہ میرے پاس بڑے کمال والا پین pen ہے ۔

شاید اُسی خواب کا دوسرا حصہ ہے یا پھر اُسی رات کا دوسرا خواب ہے جو کہ اِس خواب سے یکجان ہوگیا تھا ۔ بہر حال ۔ میں یہ دیکھتا ہوں کہ میں جماعت احمدیہ کینیڈا کی مسجد بیت الاسلام (ٹورانٹو) کے پارکنگ والے ایریا سے اِس مسجد کی عمارت کی طرف جا رہا ہوں ۔ اُس وقت کے امام جماعت احمدیہ (مرزا طاہر احمد صاحب) سے ملاقات متوقع لگتی ہے ۔

میرے علاوہ بھی کچھ (اکا دُکا) لوگ مسجد کی طرف جا رہے ہیں اور کچھ (اکا دُکا) لوگ مسجد کی طرف سے اِس پارکنگ کی طرف بھی آ رہے ہیں ۔ میرے خواب میں عین جس جگہ کا یہ واقع ہے ۔ آجکل (۲۰۱۲ء) اُس جگہ پر بچوں کیلئے جھولے وغیرہ لگے ہوئے ہیں ۔ ۱۹۹۲ء میں اِس جگہ پر دو پھل دار درخت ہوتے تھے ۔

میں اُن درختوں کے قریب سے گزرنے لگتا ہوں تو میری نظر آسمان کی طرف اُٹھ جاتی ہے ۔ کیونکہ میرے پیارے اللہ تعالیٰ جی نہایت دِلکش سفید رنگ کے بادلوں سے بنی ہوئی کوئی چیز پہنے ہوئے وہاں پر آجاتے ہیں ۔ بہت عالیشان وجاہت والے انسانوں سے ملتی جلتی شکل ہے ۔ ایک بازو اور ایک ہاتھ اور ایک کندھے کا کچھ حصہ بھی دیکھا تھا جوکہ ۔ غیر معمولی توانا ۔ نہایت خوبصورت سرخی مائل رنگ والا تھا ۔ وُہ بادل جو میرے اللہ جی نے پہنا ہوا تھا وہ بھی بہت دِلکش ریشمی سا سفید تھا ۔ بیان کرنا بھی بہت ضروری لگ رہا ھے مگر یہ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیسے بیان کروں ۔ بہر حال بہت ہی شاندار مگر اِنسانوں جیسی شکل تھی ۔

اللہ تعالیٰ ایک بادل کے ٹکڑے پر تقریباً لیٹے ہوئے ہیں ۔ ایسے دکھائی دیتا ہے جیسے کہ زمین سے بہت ہی قریب ہیں ۔ کچھ وقت کیلئے تو یہ بھی لگتا تھا کہ اگر میرے اللہ جی اپنا ہاتھ تھوڑا سا اور لمبا کریں اور میں بھی زور لگا کر اپنا ہاتھ اُونچا کروں تو ممکن ہے کہ میں اپنے اللہ جی کو اپنا قلم (وہ PEN) پکڑا سکتا ہوں ۔ لیکن یہ بھی اچھی طرح یاد ھے کہ درخت کی بلندی سے کم بلندی پر اللہ تعالیٰ نہیں ہوئے تھے ۔ شاید پچیس فٹ کا فاصلہ رہا ہو ۔ شاید کچھ وقت کیلئے اِس سے بھی قریب آ گئے ہوں ۔

اللہ تعالیٰ کو دیکھ کر (فوراً بعد) مجھے یہ دھیان (احساس) ہوتا ہے کہ میرے پاس جو بہت خوبصورت اعلیٰ قلم ھے ۔ میں اپنا وہ قلم امامِ جماعت احمدیہ کو بطور تحفہ دینے کے اِرادہ سے جارہا تھا ۔ اَب جب میرے اللہ جی خود ہی میرے سامنے آگئے ہیں تو میں ارادہ بدل کر یہ سوچتا ہوں کہ میں یہی قلم (PEN) اپنے اللہ جی کو ہی دے دیتا ہوں ۔ میں جلدی سے قلم جیب سے نکال کر ہاتھ سے اللہ جی کو پکڑانے کی کوشش کرتا ہوں ۔ صاف محسوس ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو میرے پہلے ارادہ کا بھی پتہ چل گیا ہوا ہے ۔ یہ احساس اللہ جی کے مبارک چہرے پر خاص قسم کی مسکراہٹ کیوجہ سے ہوا تھا ۔ میں اپنا ہاتھ جتنا ممکن تھا اُونچا کرتا ہوں مگر لگتا ہے کہ ایسے قلم پکڑانا ممکن نہیں ہے ۔ اُس وقت اپنا شوق اور محبت اور خاص اپنائیت کا احساس خوب یاد ہے ۔

تب میں اللہ جی سے کہتا ہوں کہ اللہ جی ! یہ پین PEN آپ کو دینا ہے ۔ میں یہ پین آپ کو کیسے پکڑاؤں ؟

اللہ تعالیٰ جی نہائیت دِلکش اپنائیت (اظہارِ قبولیت) کیساتھ میری طرف دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ وہ جو شخص ادھر آ رہا ھے ۔ اُس کو دیدو ۔ اُس نے میرے پاس آنا ہے ۔ تب ۔ بات کے انداز سے اچھی طرح پتہ چلا تھا کہ وہ آدمی۔ یہ پین میرے اللہ جی کو پہنچا دے گا ۔ شاید اللہ تعالیٰ نے کہا بھی تھا مگر اب یہ بات سننا یاد نہیں ھے ۔ اللہ جی نے آنکھوں اور ہاتھ سے اُس آدمی کی طرف اِشارہ بھی کیا تھا ۔

میں اُس آدمی کیطرف دیکھتا ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ میں تو اُس آدمی کو جانتا ہوں ۔ پھر خواب ختم ہو جاتا ھے ۔ مندرجہ ذیل نوٹس بھی اِس خواب کا لازمی حصہ (جزو) ہیں۔ اِس خواب کے دوران کئی باتیں مجھے پتہ ہوتی ہیں ۔ اُن باتوں کا تفصیلی ذکر مندرجہ ذیل نوٹس میں ہے ۔

نوٹ ۔ ۱

مجھے یقین جیسا علم ہے کہ ! میرے پاس جو پین (فاؤنٹین پین) ہے اِس کے اندر سبز Green رنگ کی سیاہی ہے ۔ میں نے یہ پین ۶۱ کینیڈین ڈالر اور کچھ سینٹ Cents میں خریدا تھے ۔ اِس پین کا نام اومیگا تھے حالانکہ اُس کے کلپ پر جو نشان بنا ہوا تھا وہ نشان یونانی حرف اومیگا Omega کی طرح کا نہیں تھا مگر خواب کے دوران میں اُس نشان کو یونانی حرف اومیگا Omega ھی سمجھتا تھا ۔ حقیقی زندگی میں میرے پاس اِتنا اعلیٰ اور شاندار پین نہیں ہوتا تھا ۔ کافی تلاش (تقریباً چھ ماہ) کے بعد اُس سے ملتا جلتا پین مل گیا تھا ۔ اللہ تعالےٰ کی شان ہے کہ سبز سیاہی کی شیشی کے سمیت ویسا پین عین خواب کے مطابق ۶۱ کینیڈین ڈالر اور کچھ سینٹ Cents کا ہی آیا تھا ۔

نوٹ ۔ ۲

جِس معزز آدمی کیطرف میرے اللہ جی نے اِشارہ کیا تھا اُن کا نام حسن محمد خان عارف تھا ۔ میں نے جناب حسن محمد خان عارف صاحب کو ۱۹۹۳ء میں وہ پین دے دیا تھا ۔ پوری خواب بھی سُنا دی تھی ۔

نوٹ ۔۳

۱۹۹۲ء کے جن دنوں کی یہ خواب ہے ۔ اُن دنوں میں سچ مچ بھی اُس وقت کے امام جماعت احمدیہ ۔ ٹورانٹو۔ کینیڈا میں آئے ہوئے تھے ۔ غالباً اِسی مسجد کا افتتاح تھا ۔ جِس کا ذکر میں نے اِس خواب کے بیان میں کیا ہے ۔

اِس خواب سے منسلک چند حقائق

۱۔ اللہ تعالےٰ کی شان اور وقار کا یہ ذکر کرنا ضروری ہے ۔ میرے اللہ جی نے از راہِ شفقت مجھ عاجز فقیر سے پین کا تحفہ قبول فرما لیا تھا لیکن ساتھ ہی ۔ میرے عزت اور عظمت والے اللہ جی نے اپنی طرف سے عین اُسی قسم کا ایک بال پین Ballpoint Pen مجھے بھی تحفہ کے طور پر عطا کر دیا تھا ۔ ایسے اعلیٰ معجزانہ نشانات ساتھ دکھلائے کہ کسی قسم کا معمولی سا بھی شک نہ رہے ۔ لکھ کر بیان کرنا بہت طویل ہو جائے گا ۔ اِنشاءاللہ ۔ کسی آئندہ ویڈیو میں بیان کرنے کی کوشش کروں گا ۔

۲۔ خواب میں جِس یونانی Symbol کو اومیگا کا نشان سمجھتا تھا ۔ بعد کے حالات سے ثابت ہوگیا کہ وہ نشان Symbol پارکر کمپنی کا تھا جو پین بنانے کی ایک مشہور کمپنی ھے ۔ مگر میرا خواب میں اُس کا نام اومیگا Omega سمجھنا بھی اِس پُر حکمت خواب کا ایک لازمی حصہ تھا ۔ کیونکہ ا ومیگا Omega کا نشان اُس پین کو [حرفِ آخر] کے طور پر ظاہر کرنے کیلئے تھا ۔

اللہ تعالےٰ تمام پڑھنے والوں پر اپنی جناب سے رحمتیں ۔ برکتیں ۔ افضال اور نعمتیں نازل فرمائے ۔ آ مین ۔